سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ

سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ کی آیات کی تعداد اٹھہتر (78) ہے۔

تعارف

سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ ایک منفرد سورت ہے، اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکّی، اس سورت کا نزول مکّہ مکرّمہ میں ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا اور تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ ہے۔ سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ کا خلاصہ "قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت" ہے۔

مضامین

سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ کی ابتدا میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔ قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے بُرے انجام اور مومنوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔ پھر حج اور قربانی کے احکام کا بیان ہے۔ حج اور قربانی کی حقیقت سے آگاہ کیا گیا ہے۔

مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت دی گئی ہے اور شرک سے منع کیا گیا ہے۔ جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے خوش خبری قرار دیا گیا کیوں کہ اب انھیں کافروں کے ظلم وستم کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے کو کہہ دیا گیا تھا۔ آنے والے حالات نے ثابت کیا کہ یہ اجازت واقعی ایک بڑی خوش خبری تھی۔

سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے۔ پھر بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو چاہا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا۔ ایمان والوں کو عملِ صالح کرنے اور امّت کی ذمّہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوْرَةُ الْحَجّ کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

- قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہوگا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔ (سُوْرَةُ الْحَجّ: 1-2)
- شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔ (سُوْرَةُ الْحَجّ: 3-4)
- شرک کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے۔ (سُوْرَةُ الْحَجّ: 8-9-17)
- منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں اور دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں۔ (سُوْرَةُ الْحَجّ: 11)
- ساری کائنات اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہے۔ (سُوْرَةُ الْحَجّ: 18)
- اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔ (سُوْرَةُ الْحَجّ: 46)

خانہ کعبہ کا طواف حج کا اہم رُکن ہے۔

سورۂ حج مدنی ہے (آیات:۷۸ / رکوع:۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝١ يَوْمَ تَرَوْنَهَا

اے لوگو! اپنے ربّ سے ڈرو بےشک قیامت کا زلزلہ بڑی (ہول ناک) چیز ہے۔ جس دن تم اسے دیکھو گے

تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى

ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور تمام حمل والیاں اپنا حمل گرادیں گی اور (اے مخاطب) تو لوگوں کو نشے کی حالت میں دیکھے گا

وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝٢ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

حالاں کہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہوگا۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں علم کے بغیر

وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝٣ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ

اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا

وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝٤ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا

اور جہنم کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔ اے لوگو! اگر تمھیں (دوبارہ) جی اٹھنے میں کوئی شک ہے تو یقیناً ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو)

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ

مٹی سے پیدا کیا پھر ایک قطرہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کی بوٹی سے (جس کی بناوٹ) مکمل بھی ہوتی ہے

وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اور اُدھوری بھی تاکہ ہم تمھارے لیے ظاہر کردیں اور ہم جس کو چاہتے ہیں رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں ایک خاص وقت تک

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى

پھر تمھیں بچے کی صورت میں نکالتے ہیں پھر (تمھاری پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ۔ اور تم میں سے کوئی فوت ہوجاتا ہے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

اور تم میں سے کوئی ہے وہ جو ناکارہ عمر (زیادہ بڑھاپے) تک پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ

اور تم دیکھتے ہو کہ زمین خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ابھرتی ہے اور پھولتی ہے

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ عَلٰى

اور ہر قسم کی خوش نُما نباتات اُگاتی ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے اور بے شک وہی مُردوں کو زندہ فرماتا ہے اور بے شک وہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝۷

بڑی قدرت والا ہے۔ اور بے شک قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں اور بے شک اللہ اُنھیں (زندہ کرکے) اُٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝۸

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی دلیل کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(اور تکبّر سے) شانہ پھیرنے والا ہے تاکہ اللہ کے راستہ سے (لوگوں کو) گمراہ کرے اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے چکھائیں گے

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۹ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۰

جلنے کا عذاب۔ (کہا جائے گا) یہ اس کا بدلہ ہے جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ٱطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَ اِنْ

اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو اللہ کی عبادت کرتا ہے ایک کنارے پر (رہ کر) پھر اگر اسے کوئی بھلائی پہنچ جائے تو وہ اس (اسلام) سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر

اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۱۱

کوئی مصیبت پڑ جائے تو مُنھ کے بل اُلٹا پھر جاتا ہے اس شخص نے دنیا اور آخرت کا نقصان اٹھایا یہی تو کُھلا نقصان ہے۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَ مَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۲ يَدْعُوْا لَمَنْ

وہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ اسے فائدہ دے سکتی ہے یہی تو دُور کی گمراہی ہے۔ وہ اس کو پوجتا ہے

ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝۱۳ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے وہ کیا ہی بُرا مددگار اور کیا ہی بُرا ساتھی ہے۔ بے شک اللہ داخل فرمائے گا ان کو جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝۱۴ مَنْ كَانَ يَظُنُّ

اور انھوں نے نیک اعمال کیے ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جو کوئی یہ گمان رکھتا ہو

اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ

کہ اللہ اس کی مدد نہیں فرمائے گا دنیا و آخرت میں تو وہ ایک رسی آسمان کی طرف لٹکائے پھر کاٹ دے پھر دیکھے کیا اس کی تدبیر اس چیز کو

يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝۱۵ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ

دُور کرتی ہے جس پر وہ غصہ ہو رہا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو واضح آیتیں بنا کر نازل فرمایا اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے

PCTB Textbook

مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ

ہدایت نصیب فرماتا ہے۔ بے شک جو لوگ مومن ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور وہ لوگ جنھوں نے شرک کیا

اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ

اللہ ان سب کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمادے گا بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ کیا تم دیکھتے نہیں بے شک اللہ ہی کے لیے سجدہ کرتے ہیں

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمینوں میں ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان بھی

وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ

اور بہت سے وہ ہیں جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے اور جسے اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۩ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ

بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ یہ دو فریق (مومن و کافر) ہیں جو اپنے ربّ کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں تو جو کافر ہیں ان کے لیے

لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ

آگ کے کپڑے کاٹ دیے گئے ہیں (اور) ان کے سروں پر کھولتا ہُوا پانی ڈالا جائے گا۔ اس سے جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے

وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ

اور کھالیں گل جائیں گی۔ اور ان (کی سزا) کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہیں۔ وہ جب بھی ارادہ کریں گے کہ غم (کی وجہ) سے اس (جہنم) سے نکل جائیں

اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

وہیں لوٹا دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا) جلنے کا عذاب چکھو۔ بے شک اللہ داخل فرمائے گا ان کو جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُـؤْلُـؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾

ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾

اور اُنھیں (دنیا میں) پاکیزہ بات کی ہدایت کی گئی اور اُنھیں تمام تعریفوں والے (اللہ) کے راستہ کی طرف ہدایت کی گئی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور جو روکتے ہیں اللہ کے راستہ سے اور مسجد حرام سے جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے (اس طرح) بنایا ہے

سَوَاۗءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ

کہ اس میں رہنے والے اور باہر سے آنے والے برابر ہیں جو بھی اس میں کسی قسم کے ظلم کے ساتھ کسی ٹیڑھ کا ارادہ کرے گا

السجدۃ ۹

ع ۲/۱۲

Webversion of PCTB Textbook Not for Sale

۲ ع ۳ ۱۰

نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۲۵ وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا

ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السّلام) کے لیے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں

وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝۲۶

اور میرے گھر کو صاف ستھرا رکھیں طواف کرنے والوں کے لیے اور قیام کرنے والوں کے لیے اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے۔

وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝۲۷

اور لوگوں کے درمیان حج کا اعلان کریں (تو) وہ آپ کے پاس آئیں گے پیدل اور دُبلے پتلے اُونٹوں پر (جو) آئیں گے دُور دراز علاقوں سے۔

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ

تاکہ وہ اپنے فائدے دیکھیں جو ان کے لیے رکھے گئے ہیں اور اللہ کا نام یاد کریں (قربانی کے) مقررہ دنوں میں

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ۝۲۸

ان جان وروں پر جو اس (اللہ) نے اُنھیں عطا فرمائے ہیں تو اس میں سے (خود بھی) کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی کھلائیں۔

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝۲۹ ذٰلِكَ ۗ

پھر چاہیے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں۔ یہ (ہمارا حکم ہے)

وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

اور جو تعظیم کرے اللہ کی حرمتوں کی تو وہ خود اسی کے لیے بہتر ہے اس کے ربّ کے نزدیک اور تمھارے لیے تمام مویشی حلال کر دیے گئے ہیں

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝۳۰ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ

سوائے ان کے جو تمھیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تو بتوں کی ناپاکی سے بچتے رہو اور جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔ ایک اللہ کے ہو کر رہو

غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ

اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہے تو (اس کا حال ایسا ہے کہ) جیسے وہ آسمان سے گر پڑا

فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝۳۱ ذٰلِكَ ۗ

پھر (یا تو) اسے پرندے (راہ میں سے) اُچک لے جاتے ہیں یا ہَوا اسے لے جا کر پھینک دیتی ہے کسی دُور دراز جگہ۔ یہ (ہمارا حکم ہے)

وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝۳۲ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

اور جو شخص اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ بے شک دلوں کی پرہیز گاری میں سے ہے۔ تمھارے لیے ان (قربانی کے جان وروں) میں فائدے ہیں

۴ ع ۸ ۱۱

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝۳۳ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

ایک مقررہ وقت تک پھر ان (کے قربان کرنے) کی جگہ قدیم گھر (خانہ کعبہ) کے پاس ہے۔ اور ہر اُمّت کے لیے ہم نے (قربانی کے) طریقے مقرر کیے ہیں

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ

تاکہ وہ اللہ کا نام لیا کریں ان مویشی چوپایوں پر جو اس (اللہ) نے اُنھیں عطا فرمائے ہیں تو تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے لہٰذا تم اسی کے فرماں بردار بنو

وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

اور عاجزی کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیجیے۔ (یہ) وہ لوگ (ہیں) کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں

وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرنے والے ہیں اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُنھیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ

اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمھارے لیے بنایا ہے اللہ کی نشانیوں میں سے ان میں تمھارے لیے فائدے ہیں پھر اُنھیں کھڑا کر کے (نحر کرتے ہوئے) ان پر اللہ کا نام لو

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ

پھر جب وہ اپنے پہلو کے بل گر جائیں تو تم (خود بھی) اس میں سے کھاؤ اور کھلاؤ (نہ مانگ کر) قناعت کرنے والے کو اور (بے قرار ہو کر) مانگنے والے کو بھی

كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا

اسی طرح ہم نے ان کو تمھارے لیے مسخر کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔ اللہ کو ہرگز نہ ان (قربانیوں) کے گوشت پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون

وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

بلکہ اُس (اللہ) کو تمھاری طرف سے تقویٰ پہنچتا ہے اسی طرح اس (اللہ) نے اُن (جانوروں) کو تمھارے لیے مسخر کر دیا تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

اس پر کہ اس نے تمھیں ہدایت دی اور آپ (خاتم النبیین ﷺ) نیکی کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیں۔ بے شک اللہ ایمان والوں کی طرف سے دفاع کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ

ع ٥ ١٢ النّصف

بے شک اللہ پسند نہیں فرماتا کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو۔ جن لوگوں پر لڑائی مسلط کی جائے اُنھیں (جہاد کی) اجازت دی گئی ہے کیوں کہ وہ مظلوم واقع ہوئے

عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۨ ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ

اور بے شک اللہ ان کی مدد پر یقیناً بڑی قدرت رکھتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے ہیں محض اس جرم میں کہ وہ یہ کہتے تھے

اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے روکے نہ رکھتا تو منہدم کر دیا جاتا راہبوں کی کوٹھڑیوں

وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ

اور گرجوں اور عبادت گاہوں اور مساجد کو جن میں کثرت سے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اور اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا

Web version of PCTB Textbook
Not For Sale

مَنۡ يَّنۡصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيۡزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيۡنَ اِنۡ مَّكَّنّٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ

جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا اللہ یقیناً بڑا طاقت ور اور بڑا غالب آنے والا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو زمین میں اقتدار بخشیں تو یہ نماز قائم کریں گے

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوۡا بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَنَهَوۡا عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ

اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے اور تمام کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔ اگر یہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو جھٹلاتے ہیں

فَقَدۡ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوۡدُ ۙ﴿۴۲﴾ وَقَوۡمُ اِبۡرٰهِيۡمَ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ ۙ﴿۴۳﴾

تو (نئی بات نہیں) ان سے پہلے بھی (رسولوں کو) جھٹلایا تھا نوح (علیہ السلام) کی قوم اور عاد اور ثمود نے۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی قوم اور لوط (علیہ السلام) کی قوم نے۔

وَّاَصۡحٰبُ مَدۡيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوۡسٰى فَاَمۡلَيۡتُ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۚ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۴۴﴾

اور مدین والوں نے بھی اور موسیٰ (علیہ السلام) کو بھی جھٹلایا گیا تو (پہلے) میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں نے انھیں پکڑ لیا تو کیسا (سخت) رہا میرا عذاب۔

فَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَبِئۡرٍ

کتنی ہی بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں تو اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور کتنے ہی کنوئیں

مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَتَكُوۡنَ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ يَّعۡقِلُوۡنَ بِهَاۤ

بے کار پڑے ہیں اور کتنے ہی مضبوط محل ویران پڑے ہیں۔ کیا انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ ان کے دل ایسے ہو جاتے جن سے یہ سمجھتے

اَوۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعۡمَى الۡاَبۡصَارُ وَلٰكِنۡ تَعۡمَى الۡقُلُوۡبُ الَّتِىۡ فِى الصُّدُوۡرِ ﴿۴۶﴾

یا کان ایسے ہو جاتے جن سے یہ سنتے تو حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ وَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّكَ

اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں فرمائے گا اور بے شک آپ کے ربّ کے ہاں ایک دن

كَاَلۡفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ

ایک ہزار سال کے برابر ہے جو تم گنتے ہو۔ اور کتنی ہی بستیاں (ایسی) تھیں جنھیں میں نے مہلت دی اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں

ثُمَّ اَخَذۡتُهَا ۚ وَاِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۸﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۚ﴿۴۹﴾

پھر میں نے ان کو پکڑ لیا اور میری ہی طرف واپس آنا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے اے لوگو! میں تو تمھارے لیے واضح طور پر ڈرانے والا (رسول) ہوں۔

فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِىۡۤ

تو جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے تو ان کے لیے مغفرت اور عزّت والا رزق ہے۔ اور جنھوں نے ہماری

اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۱﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ وَّلَا نَبِىٍّ

آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کی تو یہی لوگ جہنم والے ہیں۔ اور ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے پہلے جو بھی رسول یا نبی بھیجے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

إِلَّآ إِذَا تَمَنّٰٓى أَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ أُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ

تو جب بھی وہ کوئی آرزو کرتے تو شیطان ان کی آرزو میں (لوگوں پر) وسوسہ ڈالتا تو جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اللہ اسے مٹا دیتا ہے

ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً

پھر اپنی آیات کو پختہ فرما دیتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ تاکہ وہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسہ کو آزمائش کا ذریعہ بنا دے

لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾

ان کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور یقیناً ظالم بہت دور کی مخالفت میں پڑے ہیں۔

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ

اور اس لیے کہ وہ جان لیں جنھیں علم عطا فرمایا گیا ہے کہ یہ (وحی) حق ہے آپ کے ربّ کی طرف سے تو وہ اس پر ایمان لے آئیں

فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ

پھر ان کے دل اس کے لیے جھک جائیں اور یقیناً اللہ ایمان لانے والوں کو ہدایت عطا فرماتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔ اور کافر اس (قرآن) کی طرف سے

كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾

ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر اچانک قیامت کی گھڑی آ پہنچے یا ان پر کسی بے برکت دن کا عذاب آ پہنچے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۗ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۗ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾

اس دن بادشاہی اللہ کی ہوگی وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے وہ نعمتوں والی جنتوں میں ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ع ۹ ۱۴

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی

ثُمَّ قُتِلُوْٓا أَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ

پھر قتل کیے گئے یا مر گئے اللہ ضرور اُنھیں اچھا رزق عطا فرمائے گا اور یقیناً اللہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے۔ وہ ضرور اُنھیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا

مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ

کہ وہ اس سے راضی ہو جائیں گے اور یقیناً اللہ خوب جاننے والا نہایت حلم والا ہے۔ یہ (بات اپنی جگہ درست) ہے لیکن اگر کوئی شخص اتنا ہی بدلہ لے

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾

جتنا سخت برتاؤ اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اس پر زیادتی (بھی) کی جائے تو اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا یقیناً اللہ معاف فرمانے والا بڑا ہی بخشنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾

یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ

یہ سب اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے وہ پوجتے ہیں وہ باطل ہے اور بے شک اللہ ہی بلند مرتبہ

الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہایت بڑائی والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل فرماتا ہے پھر زمین (اس سے) سرسبز ہو جاتی ہے بے شک اللہ

ع ۸ ۱۵ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾

نہایت مہربان بڑا باخبر ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے۔ اور یقیناً اللہ بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمھارے لیے مسخر کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتیاں سمندر میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں

وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا یقیناً اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمھیں زندہ فرمایا پھر تمھیں موت دے گا پھر تمھیں زندہ فرمائے گا یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ

ہر اُمّت کے لیے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہرگز وہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں

وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ

اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم لوگوں کو) اپنے ربّ کی طرف بلاتے رہیں یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔ اور اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾

اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ اللہ تمھارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ

کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے بے شک یہ سب ایک کتاب میں ہے

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ

بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی اور نہ ہی ان کو

لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ

اس کا کوئی علم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اور جب ان پر تلاوت کی جاتی ہیں ہماری واضح آیات تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پہچان لیتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فِیْ وُجُوْهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَؕ یَكَادُوْنَ یَسْطُوْنَ بِالَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَاؕ قُلْ
ان کافروں کے چہروں پر ناگواری قریب ہے کہ وہ حملہ کردیں ان لوگوں پر جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما دیجیے
اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْؕ اَلنَّارُؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْاؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۷۲﴾
کیا میں تمھیں اس سے بھی بُری چیز بتاؤں؟ وہ آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔
یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا
اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو بے شک جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے
وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗؕ وَ اِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْـًٔا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُؕ
اگرچہ اس کے لیے سب جمع ہو جائیں اور اگر وہ مکھی ان سے کچھ چھین لے تو یہ اس (چیز) کو اس (مکھی) سے چھڑا بھی نہیں سکتے
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖؕ
کتنا کم زور ہے طالب (عابد) اور مطلوب (معبود)۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِؕ
یقیناً اللہ بڑا ہی قوت والا بہت غالب ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے چُن لیتا ہے اور لوگوں میں سے بھی
اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۷۵﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْؕ
بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ
اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے ربّ کی عبادت کرو
وَ افْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَ جَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ
اور خیر کے کام کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس کے جہاد کا حق ہے اس نے تمھیں چُن لیا ہے
السجدة عند الشافعي
وَ مَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ اِبْرٰهِیْمَؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ۬
اور اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی (یہی) تمھارے باپ ابراہیم (علیہ السّلام) کا طریقہ ہے اس (اللہ) نے تمھارا نام مسلمان رکھا
مِنْ قَبْلُ وَ فِیْ هٰذَا لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِیْمُوا
اس سے پہلے اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) تم پر گواہ ہوں اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ تو نماز قائم کرو
الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ﴿۷۸﴾
اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ (کی رسّی) کو مضبوط پکڑ لو وہی تمھارا کارساز ہے تو وہ کتنا اچھا کارساز اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

نوٹ: سُوْرَۃُ الْحَجّ کی آیت 65 تا آیت 69 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	يُمْسِكُ	يَمْشُوْنَ	مَنْسَكًا
معنیٰ	وہی روکے ہوئے ہے	وہ چلتے ہیں	عبادت کا طریقہ

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْحَجّ ہے:

(الف) مکی (ب) مدنی (ج) مکی مدنی (د) ان میں سے کوئی نہیں

ii پہلی مرتبہ جہاد کی اجازت دی گئی:

(الف) سُوْرَۃُ مَرْيَم میں (ب) سُوْرَۃُ طٰهٰ میں (ج) سُوْرَۃُ الْحَجّ میں (د) سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ میں

iii سورت کے شروع میں قیامت کے احوال کا بیان ہے:

(الف) سُوْرَۃُ طٰهٰ (ب) سُوْرَۃُ الْحَجّ (ج) سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ (د) سُوْرَۃُ مَرْيَم

iv سُوْرَۃُ الْحَجّ میں حکمرانوں کو تاکید کی گئی ہے:

(الف) نیکی کا حکم دینے کی (ب) صلہ رحمی کی (ج) عفو و درگزر کی (د) مساوات قائم کرنے کی

v سُوْرَۃُ الْحَجّ میں جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے قرار دیا گیا ہے:

(الف) ذمہ داری (ب) قرضِ حسنہ (ج) خوش خبری (د) یہ تینوں

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْحَجِّ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَۃُ الْحَجِّ کا خلاصہ کیا ہے؟

iii سُوْرَۃُ الْحَجّ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 درج ذیل قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں:

يُمْسِكُ مَنْسَكًا يَمْشُوْنَ

Web Version of PCTB Textbook Not for sale

4 دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

i) وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝٦٦

ii) لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ
اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝٦٧

iii) وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٦٨

iv) اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝٦٩

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

i) سُوْرَۃُ الْحَجّ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- قیامت کے دن کے حوالہ سے قرآنی آیات کی روشنی میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔
- حج کے طریقے کے حوالے سے اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔
- ایک نقشہ بنایئے جس میں حج کرنے کے طریقہ کی وضاحت کی گئی ہو۔ اس سلسلہ میں حج کے اہم ارکان جیسے احرام، طواف، سعی، رمی اور وقوف عرفہ وغیرہ کے بارے میں اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔
- انٹرنیٹ اور دوسرے ذرائع سے خانہ کعبہ، مسجدِ الحرام، عرفات، منٰی، مزدلفہ اور حج سے متعلق دوسرے مقامات کی تصاویر جمع کیجیے اور ان مقامات سے متعلق حج کے مناسک کو جاننے کی کوشش کیجیے۔
- اگر آپ کے خاندان میں کسی نے حج یا عمرہ کیا ہے تو ان سے حرمین شریفین کی زیارت کے احوال معلوم کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- اسلام کے بنیادی ارکین کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- دینِ اسلام میں حج کی اہمیت اور فضیلت کے حوالے سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْحَجّ کی آیت 65 تا آیت 69 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔
- اللہ تعالی کے نزدیک قربانی کرنے کی کیا حقیقت ہے؟ اس بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale